Item Code: 647 Participant Code: 004

مٹھی کے اندر کی موتیاں

اجمل ایک دس سال کا لڑکا تھا۔ وہ اپنے امّی ~~اور~~ ابّا
اور بھائی کے ساتھ وایناڈ چورل ملا میں رہتا
تھا۔ ایک دن اجمل اپنے اسکول میں ہوئے افسانہ
لکھنے کے مقابلہ میں جیت کر گھر خوشی سے
واپس آرہا تھا۔ اجمل کے ہاتھ میں ٹرافی دیکھ کر
امّی ابّا اور بھائی بھی خوش تھے۔ ابّا نے اجمل
سے پوچھا کی "تم کس کے بارے میں افسانہ لکھا
تھا۔" اجمل اُنہیں جواب دیا کی اس نے اپنے دیش
اور اس کی خوبصورتی کے بارے میں لکھا تھا۔ یہ
سنتے ہی ابّا اُسے گلے لگایا اور اسے ایک قلم دیا۔
ان سب سے اجمل اُس دن بہت خوش تھا۔ اُس
رات تیز بارش تھا۔ ~~اس نے اپ~~ وہ اپنے بھائی کے
ساتھ گہرے نیند میں تھا۔ ایک بڑا آواز ~~سن~~
سن کر اجمل جاگ اُٹھی اس نے دیکھا تو ~~اس~~
اس کا گھر پانی میں ڈوبا ہوا تھا۔ ~~اسکی~~
اس کی چاروں طرف پانی ہی پانی تھا۔ جب
اس نے اپنا بھائی ~~کے~~ کو بلایا تو وہ وہاں
نہیں تھا۔ اجمل ڈرتے ہوئے اپنے امّی اور ابّا کے روم
میں گیا تو وہ لوگ بھی وہاں نہیں تھا۔ اجمل
دیکھا تو اس کا امّی کا ہاتھ پانی کے

بہار تھی یہ سب دیکھ کر اجمل بے خوش ہوگیا۔
جب وہ اپنے آنکھے کھولا تو وہ ایک اسپتال
میں تھا۔ وہاں کی ڈاکٹر نے اس سے کہا کی
کل رات وایناڈ چورل ملا میں ایک پہاڑ
آیا تھا۔ اس رات کو ہزار لوگ مرگئے اور بہت
سے لوگ بے گھر ہوگئے اور بہت سے لوگ مٹی
کے اندر ہے۔ یہ کہنے کے باد ڈاکٹر نے اجمل
کو اسپتال کے بہار لے کو آیا۔ اجمل دیکھا تو
اس کے امی ابا اور بھائی کو ایک سفید کپڑے
میں بھاندا ہوا ہے۔ یہ دیکھ کر اجمل کی
انکھ بھر آیا اور اُس نے خدا سے کہا " اے
خدا اب میں کیا کروں کس کے سہارا
میں زندگی بتاؤ۔ میرا گھر اور دیشن
اجڑ گیا ہے۔ اب مٹی کے اندر میں دو موتیوں کی تلاش
میں ہوں جو میرے ہاتھو سے کھو گیا تھا۔
ان میں سے ایک موتی میرا گھر اور دوسرا
میرا دیشن"۔